بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز   راشد الحق سمیع حقانی

سوات میں معاہدہ امن اور نظام عدل کے نفاذ کا خوش آئند اعلان

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے   ہے عیاں فتنۂ تاتار کے افسانے سے

اغیار کو خوش کرنے کیلئے حکمرانوں نے جلتے ہوئے صوبہ سرحد اور سوات میں جو آگ سلگائی تھی، الحمد للہ گزشتہ دنوں اس کی تپش اور حرارت میں کافی کمی آگئی جب صوبہ سرحد کی حکومت اور سوات کی معروف تنظیم تحریک نفاذ شریعت کے درمیان پشاور میں ایک تاریخی معاہدہ امن اور نظام عدل ریگولیشن ایکٹ پر دستخط ہوئے۔ اس اعلان سے صوبہ سرحد اور سوات کے نیم مردہ جانوں میں زندگی اور خوشی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔ اور انہیں جینے کی ایک نئی امید اور نئی صبح دیکھنے کو ملی۔ گزشتہ ایک سال سے زائد وادی سوات جہنم کی وادی کا منظر پیش کررہی تھی، حکومت اور تحریک طالبان میں خطرناک جنگ جاری تھی۔ جس میں ہزاروں افراد آگ و بارود کی نذر ہوگئے۔ اربوں روپوں کی جائیدادیں اور املاک ضائع ہوگئیں اور سرکاری عمارتیں اور پل تباہ و برباد ہوگئے ہیں۔ پوری وادی سوات میں موت کا سناٹا تھا، یہ کیوں ہوا؟ اس کا جواب حکمرانوں نامہ اعمال سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ کیوں انہوں نے امریکہ سے تعاون کرکے پرائی آگ کیلئے اپنا گھر بار اس میں تج دیا؟ اور کیوں وادی سوات کے باسیوں کے سالوں پرانے دیرینہ مسئلہ نظام عدل کے نفاذ میں لیت ولعل سے کام لیا؟ اور کیوں ماضی کے کئے گئے وعدوں سے بار بار انحراف اور وعدہ خلافی کس کے کہنے پر کی گئی؟ اب جبکہ سوات میں حکومتی رٹ بالکل ختم ہوگئی تھی اور صوبائی و وفاقی حکومتیں مکمل طور پر ناکام ہوگئی تھیں اور خطرہ یہ تھا کہ جلد ہی بچے کھچے صوبہ سرحد میں تحریک طالبان پھیل جائے گی تو بادل نخواستہ اے این پی کے سیکولر حکمران معاہدہ امن کرنے پر مجبور ہوگئے ورنہ کہاں نظام عدل کی تنفیذ کا اعلان اور کہاں اسفندیار ولی خان اور آصف علی زرداری؟

بہرحال اسے حالات کا جبر کہئے یا واقعات کا کرشمہ۔ لیکن اب تک کے اقدامات سے تو یوں لگ رہا ہے کہ صوبائی حکومت اس میں مخلص ہے۔ ؎ پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے   ہے عیاں فتنۂ تاتار کے افسانے سے

تحریک نفاذ شریعت کے ساتھ جمعیت علماء اسلام (س) اور اس کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ ان کی وابستگی بہت پرانی ہے۔ ابتدا ہی سے ہم ان کے جائز مطالبے کا بھرپور ساتھ دیتے چلے آرہے ہیں۔ اس معاہدہ کو کامیاب بنانے میں بھی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا بڑا عمل دخل در پردہ رہا ہے۔ معاہدہ کے دن بھی حضرت مولانا مدظلہ اس موقع پر موجود تھے۔ اور آپ نے صوبائی حکومت کے حکمرانوں کے سامنے حالات کی نزاکت کو بھانپنے اور سمجھداری سے کام لینے اور نظام عدل ریگولیشن کی برکات سے انہیں آگاہ کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی